178161 ـ ملحده عورت مسلمان ہو كر مرتد ہونے كے بعد اہل كتاب كا دين اختيار كر لے تو اس سے نكاح كا حكم

سوال

كيا كسى مسلمان شخص كے ليے ايسى مسيحى عورت سے شادى كرنا جائز ہے جو پہلے مسلمان تھى ؟
مثلا اگر وہ عورت پہلے ملحدہ تھى اور اسلام قبول كرنے كے كئى ہفتوں بعد كہنے لگى كہ اپنے اسلام اور مسلمان ہونے ميں شك ہے، لہذا اس نے دين اسلام چھوڑ كر نصرانيت اختيار كر لى، اور ايك الہ پر ايمان ركھنے والى نصرانيوں ميں شامل ہوگئى تو كيا ايسى عورت كو اہل كتاب ميں شمار كرتے ہوئے كوئى مسلمان اس سے شادى كر سكتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اہل كتاب كى عورتوں سے نكاح جائز ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ان لوگوں كى پاكدامن عورتيں جنہيں تم سے پہلے كتاب دى گئى ہے المآئدة (5).

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" الحمد للہ اہل كتاب كى آزاد پاكدامن عورتوں كے حلال ہونے ميں اہل علم كے ہاں كوئى اختلاف نہيں، عمر، عثمان، طلحہ، حذيفہ، سلمان، جابر رضى اللہ تعالى عنہم وغيرہ سے يہى مروى ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

پہلے علماء كرام ميں سے كسى ايك سے بھى اس كى حرمت ثابت نہيں ہے " انتہى

ديكھيں: المغنى (7 / 500).

دوم:

اگر كوئى عورت دين اسلام قبول كرنے كے بعد يہوديت يا نصرانيت اختيار كر لے تو اسے توبہ كرانا ضرورى ہے، اگر

وہ توبہ کرتے ہوئے دین اسلام کی طرف واپس پلٹ آئے تو الحمد للہ، وگرنہ وہ بالاتفاق مرتد ہے، اور اس پر ارتداد کے سارے احکام لاگو ہونگے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14231) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر اس عورت کو نصیحت کی جائے اور اگر اسے کوئی شبہہ ہے تو قابل اعتماد اہل علم کے ذریعہ اس کے شبہات کا ازالہ کیا جائے، اور اگر پھر بھی وہ ارتداد پر مصر رہے تو مسلمان کے لیے اس سے شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ بالاجماع مرتد سے نکاح کرنا جائز نہیں.

جب کوئی انسان اللہ کی واحدانیت کا اقرار کر لیتا ہے تو اسے دین اسلام قبول کرنے پر مطمئن کرنا آسان ہو جاتا ہے، کیونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت دسیوں دلائل سے ثابت ہے.

دشمنان اسلام نبوت یا احکام شریعت کے بارہ میں جو شبہات پھیلا رہے ہیں ان کے جوابات تو زمانوں سے دیے جا رہے ہیں جن سے ہر ذی شعور اور عقلمند شخص مطمئن ہو جاتا ہے، لیکن بعض اوقات کسی انسان کو کوئی شبہ پیدا ہو سکتا ہے، اور اسے دور کرنے والا نہیں ملتا تو یہ شبہ اس کے انحراف کا سبب بن جاتا ہے، اس لیے ہم تاکیدا کہتے ہیں کہ اس عورت کو اہل علم کی مجالس میں لے جایا جائے امید ہے اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے گا، اور اسے صراط مستقیم پر چلا کر آگ سے محفوظ کر دیگا.

واللہ اعلم .